



سوال

(1130) والدہ کا بٹھی کو پردہ کرنے سے روکنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اللہ کے فضل سے مسلمان ہوں، اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے اعمال کرنے کی کوشش کرتی ہوں اور شرعی پردے کی پابندی کرتی ہوں۔ مگر میری والدہ، اللہ سے معاف فرمائے، کو میرے اس پردے پر اعتراض ہے۔ وہ مجھے سینا اور ویڈیو وغیرہ دیکھنے کا بھی کہتی ہے اور کہتی ہے کہ اگر تم یہ چیزیں نہیں دیکھو گی اور ان میں اپنا دل نہیں لگاؤ گی تو بہت جلد بوڑھی ہو جاؤ گی، تمہارے بال سفید ہو جائیں گے وغیرہ۔۔۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو چاہئے کہ والدہ کے ساتھ نرم روی اور احسان کا معاملہ کریں اور بہترین انداز میں بات چیت کریں، کیونکہ والدہ کا حق بہت بڑا ہے۔ مگر غیر معروف (یعنی نافرمانی کے) کاموں میں اس کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے: **إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ** ”طاعت صرف معروف اور نیک کے کاموں میں ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب التمتنی باب ماجاء فی اجازۃ نذر الواحد الصدوق فی الاذان والصلاة والصوم، حدیث: 6830 و صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة۔۔۔۔۔ حدیث: 1840 و سنن ابی داود، کتاب الجهاد، باب فی الطاعة، حدیث: 2625-) اور فرمایا:

(لَا طَاعَةَ لِلْمَخْلُوقِ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ)

”خالق تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔“

اور یہی حکم والد اور شوہر وغیرہ کا ہے کہ مذکورہ احادیث کی روشنی میں رب کی نافرمانی کے احکام میں ان کی اطاعت نہیں ہے۔

مگر بیوی اور بچوں وغیرہ کو چاہئے کہ ان مشکلات کے حل میں نرمی اور حسن کلام سے کام لیں، ان کے سامنے شرعی دلائل رکھیں، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت فرض ہونے کی وضاحت کریں، اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی سے ڈرائیں اور خود حق پر ثابت قدم رہیں، اور ان امور میں اپنے شوہر یا ماں باپ کی کوئی بات تسلیم نہ کریں۔ اور ٹیلی ویژن اور ویڈیو میں اگر کوئی مفید قسم کے درس ہوں یا کوئی تعلیمی پروگرام ہو تو اس کے دیکھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے، مگر برے اور غلط پروگرام نہ دیکھے جائیں۔ اور اسی طرح سینما بھی جائز نہیں ہے، کیونکہ اس میں کئی قسم کی برائیاں ہیں۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احكام ومسائل، نواتين كا انسا ٲكولوپيڊيا

صفحه نمبر 795

محدث فتوى